نام کتاب ______ غلبہؑ دین کا نبوی طریقہؑ کار

طبع اوّل (اپریل 2003ء) ____ 1000

زیرِ اہتمام ______ تنظیم اسلامی حلقہؑ سندھ زیریں

قیمت ______ -/5 روپے

کراچی میں لائبریریز اور مکتبہ جات کے پتے

1- قرآن اکیڈمی ، خیابان راحت، درخشاں ، فیز 6 ، ڈیفنس فون: 23-5340022

2- 11- داؤد منزل، نزد فریسکو سوئیٹ، آرام باغ فون: 2216586-2620496

3- حق اسکوائر، عقب اشفاق میموریل ہسپتال، بلاک C-13، گلشنِ اقبال فون: 65-4993464

4- قرآن مرکز، نزد مسجد طیّبہ، سیکٹر 35/A, زمان ٹاؤن ، کورنگی نمبر 4

5- فلیٹ نمبر 2، محمدی منزل، بلاک ''K'' ، نارتھ ناظم آباد فون: 6674474

6- C-113، مادام اپارٹمنٹس، شاہراہِ فیصل، نزد چھوٹا گیٹ، ائیر پورٹ، فون: 4591442

7- قرآن اکیڈمی یٰسین آباد ، فیڈرل بی ایریا بلاک 9

8- متصل محمدی آٹوز، اسلام چوک، سیکٹر 11 1/2 ، اورنگی ٹاؤن فون: 66901440

9- رضوان سوسائٹی بس اسٹاپ، یونیورسٹی روڈ۔ فون: 8143055

انقلابی انداز میں سیرۃ النبیؐ کے مطالعہ کے لئے ملاحظہ فرمائیے

منہجِ انقلاب نبوی ﷺ

مؤلف : ڈاکٹر اسرار احمد صاحب

غلبہؑ دین کا نبوی طریقہؑ کار

☆ **تمہیدی نکات :**

1 - قرآنِ حکیم میں تین بار نبی اکرمؐ کی بعثت کا مقصد اللہ کے دین کا غلبہ بیان کیا گیا۔

(سورہؑ توبہ آیت :33، سورہ فتح آیت : 28، سورہؑ صف آیت : 9)

متذکرہ بالا آیات سیرۃ النبیؐ کے فہم کے لئے کلید کا درجہ رکھتی ہیں کیوں کہ ان آیات میں وہ مقصد بیان کیا گیا ہے جس کے حصول کے لئے نبی اکرمؐ اور آپؐ کے ساتھیوں نے مال وجان کی بے مثال قربانیاں پیش کیں۔

2 - نبی اکرمؐ نے محض 21 برس کے مختصر عرصہ میں جزیرہؑ نما عرب پر دینِ اسلام غالب کردیا۔

3 - غلبہؑ دین کے لئے دورِ جدید کی اصطلاح ہے انقلاب۔ انقلاب کا لغوی مفہوم ہے تبدیل ہونا اور اصطلاحی مفہوم ہے انسانی زندگی کے کسی اجتماعی گوشہ یعنی سیاست، معیشت یا معاشرت میں بنیادی تبدیلی۔

4 - انقلاب کے طریقہؑ کار اور مراحل کو سمجھنے کا واحد ذریعہ سیرۃ النبیؐ کا مطالعہ ہے کیوں کہ :

1 - نبی اکرمؐ نے پوری تاریخ انسانی کا ہمہ گیر اور کامل ترین انقلاب برپا کیا جس کے نتیجہ میں انسانی زندگی کے انفرادی و اجتماعی تمام گوشوں میں تبدیلیاں رونما ہوئیں۔

2- آپؐ کی سیرت ایک ہی *Life span* میں مکمل انقلاب برپا کرنے کی واحد مثال ہے۔

☆ مطالعہؑ سیرۃ النبیؐ :

کل نبویؐ زندگی : **23** برس **13** برس مکی + **10** برس مدنی

مکی دور

☆ **1 تا 3 نبوی ﷺ** :

- دعوت ذاتی رابطے کے ذریعہ — خاندانِ بنی ہاشم کو دعوت
- ایمان لانے والے دو طبقات نوجوان اور غلام
- مخالفت زبانی کلامی اور نفسیاتی طور پر
- وَ اصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْ لُوْ نَ کی بار بار تلقین

☆ **4 تا 6 نبوی ﷺ** :

- دعوت علی الاعلان — دارِ ارقم -- تربیت کا مرکز
- مخالفت، تشدد اور مار پیٹ کے ذریعہ
- صحابہ کرامؓ کو ہدایت : ''کُفُّوْا اَیْدِیَکُمْ'' اپنے ہاتھ روکے رکھو

''اِدْفَعْ بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ'' برائی کا جواب اچھائی سے دو

- حضرت حمزہؓ اور حضرت عمرؓ کا قبول اسلام — ہجرتِ حبشہ
- قریش کی طرف سے عمارہ بن ولید کے بدلے محمدؐ کو ان کے حوالے کرنے کی تجویز
- نبی اکرمؐ کو بادشاہت، دولت اور خوب صورت ترین عورت سے شادی کی پیشکش
- قریش کی طرف سے جنگ کی دھمکی

☆ **7 تا 9 نبوی ﷺ** :

- خاندان بنی ہاشم کا بائیکاٹ — شعبِ بنی ہاشم میں محصوری

☆ **10 نبوی ﷺ** :

- شعبِ بنی ہاشم سے رہائی — قریش کی طرف سے سودے بازی کی پیشکش
- ابوطالب اور حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کا انتقال

- اس سال کو آپؐ نے 'عامُ الحُزن' یعنی غم کا سال قرار دیا
- ابولھب بنی ہاشم کا سردار بن گیا
- مکہ میں انتہائی مایوس کن حالات اور سفرِ طائف
- طائف سے واپسی پر مکہ میں داخلے کے لئے مطعم بن عدی کی پناہ
- سفرِ معراج

☆ **11 نبوی ﷺ** : - مدینہ کے *6* افراد کا قبولِ اسلام

☆ **12 نبوی ﷺ** : - مدینہ کے *12* افراد کا قبول اسلام اور بیعتِ عقبہ اُولیٰ

- حضرت مصعب بن عمیرؓ کی مدینہ روانگی

☆ **13 نبوی ﷺ** :

- مدینہ کے *72* مردوں اور *3* عورتوں کا قبولِ اسلام اور بیعتِ عقبہ ثانیہ

☆ **ہجرتِ مدینہ** :

- دورانِ سفرِ ہجرت مسلمانوں کے لئے جنگ کی اجازت (سورۂ حج آیت :*39*)
- بعدازاں مسلمانوں کو جنگ کرنے کا حکم (سورۂ بقرہ آیت :*216*)

مدنی دور

☆ **1 تا 2 ہجری** :

- قریش کے خلاف جنگ کے لئے تیاریاں :

i - مدینہ کے اندرونی استحکام کے لئے اقدامات :

• مسجدِ نبویؐ کی صورت میں مرکز کا قیام

• مہاجر اور انصار صحابہؓ کے درمیان مواخات

• مدینہ میں آباد یہودی قبائل سے میثاقِ مدینہ

ii- قریش کے خلاف مدینہ سے باہر نکل کر اقدامات :

• مکہ اور مدینہ کے درمیان قبائل سے معاہدے

(Political Isolation of Quraish)

• قریش کے تجارتی راستوں کی نگرانی کے لئے آٹھ مہموں کی روانگی

(Economic Blockade of Makkah)

- وادیٔ نخلہ میں مسلمانوں کے ہاتھوں ایک مشرک کا قتل
- مسلمانوں کی طرف سے ابوسفیان کے تجارتی قافلے کو روکنے کی کوشش
- غزوۂ بدر- رمضان المبارک 2 ہجری (شاندار فتح)
- یہودی قبیلے بنو قینقاع کی عہد شکنی اور مدینہ بدری

☆ **3 تا 4 ھجری** : - سریہ زید بن حارثہؓ - غزوۂ سویق

- غزوۂ احد - شوال 3 ہجری (نظم کی خلاف ورزی کی وجہ سے وقتی شکست)
- یہودی قبیلے بنو نضیر کی عہد شکنی اور مدینہ بدری

☆ **5 ھجری** : - غزوۂ خندق (کفار کی شرمناک ہزیمت)

- یہودی قبیلے بنو قریظہ کو عہد شکنی کی سزا

☆ **6 ھجری** : - صلح حدیبیہ (فتحِ مبین)

☆ **7 ھجری** : - فتحِ خیبر - عمرۂ قضاء کی ادائیگی

- عرب قبائل میں بھرپور تبلیغی سرگرمیوں کا آغاز
- کئی سربراہانِ حکومت کو خطوط ارسال کیے گئے
- والیٔ غسان کے ہاتھوں نبی اکرم ؐ کے قاصد کی شہادت

☆ **8 ھجری** :

- اہلِ غسان کے ساتھ جنگِ موتہ - فتحِ مکہ (اندرونِ عرب اسلامی انقلاب کی تکمیل)

- اہلِ طائف کے ساتھ غزوۂ حنین

☆ **9 ھجری** : مشکل ترین مرحلہ - غزوۂ تبوک

☆ **10 ھجری** : حجۃ الوداع

☆ **11 ھجری** : وصال

☆ سیرۃ النبی ؐ کی روشنی میں انقلاب کے مراحل :

1 - **دعوت** (**Preaching**) :

☆ کسی انقلابی نظریہ کی نشر و اشاعت۔ ایسا نظریہ جو اجتماعی نظام کے سیاسی، معاشی یا معاشرتی پہلو میں سے کسی ایک کی جڑوں پر تیشہ بن کر گرے۔

☆ نبی اکرم ؐ کا انقلابی اعلان تھا کلمۂ توحید یعنی '' لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ''۔ بتوں کی وجہ سے قریش کو پورے عرب کی مذہبی سیادت حاصل تھی اور وہ پورے عرب سے معاشی و تجارتی فوائد سمیٹ رہے تھے۔ بتوں کی نفی قریش کے اس استحصال پر کاری ضرب تھی۔ (القصص آیت **57**)

☆ موجودہ دور میں انقلابی نظریہ ہوگا کلمۂ توحید کا عملی پہلو :

زندہ قوت تھی جہاں میں یہ ہی توحید کبھی
آج کیا ہے ؟ فقط اک مسئلۂ علمِ کلام

- سیاست میں حاکمیت اللہ کی، بندوں کے لئے خلافت (یوسف آیت : **40**)

سروری زیبا فقط اس ذاتِ بے ہمتا کو ہے
حکمراں ہے اِک وہی ، باقی بتانِ آذری

گویا ملوکیت اور جمہوریت کی نفی

ہم نے خود شاہی کو پہنایا ہے جمہوری لباس
جب ذرا آدم ہوا ہے خود شناس و خود نگر

- معیشت میں ملکیت اللہ کی، بندوں کے لئے امانت (لِلّٰہِ مَافِی السَّمٰوٰتِ--)
گویا جاگیرداری اور سرمایہ داری کی نفی

کرتا ہے دولت کو ہر آلودگی سے پاک وصاف
منعموں کو مال و دولت کا بناتا ہے امیں
اس سے بڑھ کر اور کیا فکر و عمل کا انقلاب
پادشاہوں کی نہیں ، اللہ کی ہے یہ زمیں

- معاشرت میں خالق اللہ، بندوں کے درمیان مساوات (الحجرات آیت: **13**)
گویا رنگ، نسل، زبان کی بنیاد پر فضیلت کی نفی

☆ دعوت کے حوالے سے قرآنِ حکیم کو بنیادی و مرکزی اہمیت حاصل ہوگی کیوں کہ انقلابی نظریہ کا منبع اور سرچشمہ قرآنِ حکیم ہی ہے۔

2- تنظیم (**Organization**) :

☆ دعوت قبول کرنے والوں کو منظّم کر کے ایک انقلابی پارٹی بنانا۔

☆ نبی اکرمؐ نے تنظیم قائم کی بیعتِ سمع وطاعت (Listen & Obey) کی اساس پر

☆ نبی اکرمؐ کے بعد تنظیم قائم ہوگی بیعتِ سمع وطاعت فی المعروف کی اساس پر

☆ تنظیم میں درجہ بندی (Cadres) کے بالکل نئے معیارات ہوں گے :

- انقلابی نظریہ پر یقین کی گہرائی (Depth of Conviction)
- انقلابی نظریہ کے ساتھ وابستگی کی گہرائی (Depth of Devotion)
- انقلابی نظریہ کے لئے انفرادی زندگی میں ایثار و قربانی کی کیفیت

3- تربیت (**Training**) :

☆ منظّم ہونے والوں کی انقلاب کی نوعیت کے اعتبار سے تربیت کرنا

☆ نبی اکرمؐ ہر موقع پر صحابہ کرامؓ کی علمی و عملی تربیت فرماتے رہے لیکن آپؐ نے

خاص طور پر مکہ میں دارِ ارقم کو اور مدینہ میں مسجدِ نبوی کو مراکزِ تربیت بنایا۔ آپؐ کے تربیت یافتہ صحابہؓ رات کے راہب اور دن کے مجاہد قرار پائے۔

☆ انقلابی جماعت کی تربیت کے اہداف حسبِ ذیل ہوتے ہیں :

- انقلابی فکر اور نظریہ کو ذہنوں میں راسخ کرنا۔ انقلابی نظریہ کا منبع اور سرچشمہ قرآنِ حکیم ہے لہٰذا قرآنِ حکیم کی فہم و تدبر کے ساتھ مسلسل تلاوت، اس کا حفظ تاکہ تہجد میں ترتیل کے ساتھ تلاوتِ قرآن کی جاسکے اور اجتماعِ جمعہ میں تذکیر بالقرآن، اس ہدف کے حصول کے لئے ضروری ہیں۔
- سمع وطاعت (Listen & Obey) کے نظم کا خوگر بنانا۔ مکی دور میں صحابہ کرامؓ نے تشدد کے مقابلہ میں جوابی کاروائی نہ کر کے اور کُفُّوْٓا اَیْدِیَکُمْ (اپنے ہاتھ روکے رکھو) کے مشکل حکم پر مسلسل عمل کر کے نظم کی پابندی کی اعلیٰ مثال قائم کی۔
- انقلابی نظریہ کی اشاعت اور سربلندی کے لئے مال جان کی قربانی دینے کے لئے تیار کرنا۔ انسانی فطرت ہے کہ جس شے کو انسان حق سمجھتا ہے اُس کے لئے سب کچھ لٹا دیتا ہے۔ اگر آخرت پر یقین ہو اور یہ حقیقت دل میں راسخ ہو کہ وَالْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰی (آخرت بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والی ہے) تو انسان حق کی خاطر قیمتی سے قیمتی شے بھی قربان کرنے پر تیار ہو جاتا ہے۔
- اس طرح سے روحانی تربیت کرنا کہ دلوں میں ایمان کی آب یاری ہو، اللہ سے شدید محبت ہو، عبادات کا ذوق وشوق ہو، فکرِ آخرت اس طرح سے دامن گیر ہو کہ دنیا سے رغبت کم سے کم ہوتی چلی جائے اور شوقِ شہادت بڑھتا چلا جائے، بندوں سے محبت و دشمنی ایمان کی بنیاد پر ہو اور ذاتی زندگی میں انسان قرآنِ حکیم پر عمل کی مثال پیش کر رہا ہو۔

☆ سورۂ یونس آیت **57** کی روشنی میں انقلابی جماعت کی تربیت و تزکیہ کے لئے

اصل ذریعہ ہے قرآنِ حکیم۔قرآنِ حکیم میں انقلابی جماعت کے تربیت یافتہ کارکنوں کے اوصاف مندرجہ ذیل مقامات پر بیان کیے گئے ہیں:

- سورۂ فتح آیت : **29**   - سورۂ مائدہ آیت : **54**
- سورۂ شوریٰ آیات : **36 - 43**   - سورۂ توبہ آیت : **112**

4- صبرِ محض (**Passive Resistance**) :

☆ ہر طنز وتشدد کے مقابلہ میں جوابی اقدام کیے بغیر اپنے موقف پر ڈٹے رہنا۔

☆ انقلابی دعوت کی پہچان ہی یہ ہے کہ ظالمانہ نظام کی طرف سے اُس کو مخالفت کا سامنا ہو۔لہذا مخالفت کے جواب میں صبرِ محض کا مرحلہ پہلے مرحلے کے ساتھ ہی شروع ہوجاتا ہے۔

☆ نبی اکرمؐ نے مکی دور میں صحابہ کرامؓ کو ہاتھ روکے رکھنے کا حکم دیا جس کا ذکر سورۂ نساء آیت :**77** میں اس طرح کیا گیا'' اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ قِیْلَ لَھُمْ کُفُّوْٓا اَیْدِیَکُمْ (کیا تم نے نہیں دیکھا اُن لوگوں کو جن سے کہا گیا تھا اپنے ہاتھ روکے رکھو)۔

☆ مخالفت کے جواب میں صبرِ محض کی پالیسی کی حکمت یہ ہے کہ :

- نظامِ باطل کے پاس انقلابی جماعت کو مکمل طور پر کچلنے کا اخلاقی جواز نہ ہو۔
- دعوت و تبلیغ اور برائی کا جواب برائی سے نہ دے کر معاشرے کی خاموش اکثریت کی ہمدردیاں حاصل کر کے اپنی تعداد میں اضافہ کیا جائے۔
- ساتھیوں کی تربیت کے لئے مہلت لی جاسکے۔
- ساتھیوں میں انتقام کے جذبہ کو پکایا جائے تا کہ وقت آنے پر باطل کے خلاف بھرپور وار کیا جاسکے۔

5- اقدام (**Active Resistance**) :

☆ مناسب قوت واسباب فراہم ہوتے ہی نظامِ باطل کو چھیڑنا۔

☆ نبی اکرمؐ نے ہجرتِ مدینہ کے چھ ماہ بعد قریش کی شہ رگ یعنی ان کی تجارت کے خلاف اقدام کے طور پر اُن کے تجارتی قافلوں کے راستوں کی نگرانی اور پھر ان پر حملوں کا فیصلہ فرمایا۔

6- مسلح تصادم (**Armed Conflict**) :

☆ اقدام کے نتیجہ میں نظامِ باطل کے ردعمل کا پامردی سے مقابلہ کرنا۔

☆ نبی اکرمؐ کی جدوجہد کے دوران یہ مرحلہ غزوۂ بدر تا فتح مکہ یعنی تقریباً چھ سال تک جاری رہا۔

☆ دورِ حاضر میں انقلاب کا طریقۂ کار :

- پہلے پانچ مراحل میں کوئی تبدیلی نہیں
- چھٹے مرحلے یعنی مسلح تصادم کے حوالے سے مسلم معاشرے میں چند مشکلات ہیں :
  - مقابلہ باطل نظام کے محافظ کلمہ گو مسلمانوں سے ہے۔
  - کلمہ گو مسلمان حکمرانوں سے تصادم کے لئے فقہاء نے دو شرائط بیان کی ہیں :

    i- حکمران کھلم کھلا کفر کا نفاذ کر رہے ہوں۔

    ii- مناسب اسباب اس حد تک فراہم کر لئے جائیں کہ فتح کا غالب امکان محسوس ہو۔
  - موجودہ دور میں اسباب یعنی ہتھیاروں اور عسکری تربیت کے اعتبار سے حکومت اور عوام میں بہت زیادہ عدم توازن ہے اور حکومت کے ساتھ مسلح تصادم کی صورت میں فتح کا امکان محسوس نہیں ہوتا۔

☆ متبادل راستہ - پرامن اور منظّم احتجاج :

موجودہ دور میں انقلاب کے آخری مرحلے یعنی مسلح تصادم کا متبادل ایک حدیثِ نبویؐ کی روشنی میں '' نَھْیِ عَنِ الْمُنکَرِ بِالْیَدِ'' کی صورت میں ہوگا لیکن اس کے لئے

صبرِ محض کا انداز اختیار کیا جائے گا۔حدیث کے الفاظ ہیں :

مَنْ رَایٰ مِنْکُمْ مُنْکَرًا فَلْیُغَیِّرْہُ بِیَدِہٖ فَاِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِہٖ
فَاِنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِہٖ وَذَالِکَ اَضْعَفُ الْاِیْمَانِ (مسلم)

تم میں سے جو کوئی کسی برائی کو دیکھے اُسے چاہیئے کہ وہ اُسے ہاتھ سے بدل دے ' اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے بدل دے اور اگر اس کی بھی قوت نہ ہو تو دل میں برا جانے اور یہ ایمان کا سب سے کم تر درجہ ہے۔

حدیثِ مبارکہ پر عمل کا طریقہ یہ ہوگا کہ ذاتی زندگی میں دینی تعلیمات پر عمل پیرا' خاص طور پر رزق حلال پر قناعت کرنے والے اور شرعی پردے کا اہتمام کرنے والے افراد پر مشتمل منظّم جماعت کے ذریعہ منکرات اور ظلم کے خلاف عدم تعاون اور سول نافرمانی کی پُرامن تحریک چلائی جائے گی اور نفاذِ شریعت کے مطالبات کی منظوری تک ملک کے اہم وحساس مقامات واداروں کا منظّم و پرامن گھیراؤ کیا جائے گا اور اس دوران حکومت کی طرف سے تشدد و زیادتی کو کسی جوابی کاروائی کے بغیر برداشت کیا جائے گا۔اب دو صورتیں پیش آسکتی ہیں:

ا- حکومت انقلابی جماعت کی طرف سے نفاذِ شریعت کے مطالبات کو تسلیم کرلے۔
2- حکومت انقلابی تحریک کو کچلنے کا فیصلہ کرلے۔اگر انقلابی تحریک نے ابتدائی مراحل صحیح طور پر طے کیے ہیں اور اقدام کا فیصلہ درست وقت پر کیا ہے تو عوامی دباؤ حکومت کو بہا لے جائے گا (جیسے ایران میں ہوا) اور انقلابی جماعت برسرِ اقتدار آجائے گی۔اس کے برعکس اگر انقلابی جماعت نے عجلت سے کام لیتے ہوئے ابتدائی مراحل کو صحیح طور پر طے کیے بغیر اقدام کا فیصلہ کرلیا تو اندیشہ ہے کہ انقلابی تحریک کچل دی جائے گی یعنی معاملہ ہوگا تخت یا تختہ کا۔